''سبع سٰمٰوات'' کے معنی میں زمین کے اوپر سات حفاظتی حصار
Seven Layers of Earth's atmosphere شامل تصور کئے جاسکتے ہیں؟
قرآنِ مجید اور اس کی زبان عربی مبین کے مطابق قطعی نہیں

جناب ہارون یحییٰ صاحب کی سائنسی معلومات کو اکٹھا کر کے خوبصورت تصویروں سے مزین کردہ کتابوں میں سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۹ اور سورۃ فصلت کی آیت ۱۱-۱۲ کے ضمن میں سَبۡعَ سَمَـٰوَٰتٍ کے متعلق کہا گیا ہے کہ قرآن مجید اس کے ذریعے زمین کے گرد فضا (Atmosphere) کی سات تہوں (Layers) کو بھی بیان کرتا ہے۔

The word "heavens", which appears in many verses in the Qur'an, is <u>used to refer to the sky above the Earth, as well as the entire universe</u>. Given this meaning of the word, it is seen that the Earth's sky, or the atmosphere, is made up of seven layers.(Layers of Atmosphere-Miracles of Quran-Harun Yahya)

جناب ہارون یحییٰ صاحب کی رائے صحیح نہیں۔ زمین کی جس فضا (Atmosphere) کی وسعت، بلندی چار سو اسی سے نو سو ساٹھ کلومیٹر تک ہو اسے انہی الفاظ، اصطلاح سے بیان کرنا جو بے پناہ وسعتوں والے آسمانوں کیلئے استعمال ہو، فصاحت وبلاغت اور ہر بات کو (فصلت) الگ الگ کر کے بیان کرنے والے قرآنِ مجید کا انداز بیان نہیں ہے۔ سورۃ فصلت کی آیت ۱۱-۱۲ سے واضح ہے کہ سَبۡعَ سَمَـٰوَٰتٍ اور انہیں تفویض کی گئی ذمہ داریوں کو زمین کی فضا کے سات حفاظتی اور فائدہ مند حصاروں پر منطبق نہیں کیا جاسکتا۔

ثُمَّ ٱسۡتَوَىٰٓ إِلَى ٱلسَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ

''بعد ازاں اللہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ مانند دھواں تھا''

فَقَالَ لَهَا وَلِلۡأَرۡضِ ٱئۡتِيَا طَوۡعًا أَوۡ كَرۡهًا قَالَتَآ أَتَيۡنَا طَآئِعِينَ

''اور اللہ نے اسے اور زمین سے کہا' آؤ، خواہ خوشی سے یا ناخوشی سے، انہوں نے کہا ''ہم خوشی سے آتے ہیں''

فَقَضَىٰهُنَّ سَبۡعَ سَمَـٰوَاتٍ فِى يَوۡمَيۡنِ

''پھر دو دنوں میں انہیں سات آسمان بنا دیا

وَأَوۡحَىٰ فِى كُلِّ سَمَآءٍ أَمۡرَهَا

اور ہر آسمان کیلئے اس کے ذمہ کام اور حکم بتا دیا گیا''

آیت مبارکہ میں کہا گیا ہے کہ سات آسمانوں میں سے ہر ایک آسمان کو اس کیلئے حکم کے بارے میں بتایا گیا۔اور قریب ترین آسمان کے بارے میں بتایا وَزَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنْيَا بِمَصَٰبِيحَ وَحِفْظًا دنیا (زمین) کے آسمان کو مصابیح **(comets)** سے مزین کیا ہے اور (ذریعہ) حفاظت بنایا ہے'' اور آسمان دنیا کے متعلق یہ بات سورۃ الملک کی آیت ۵ کی ابتدا میں بھی کہی گئی۔اور سورۃ الصافات کی آیت ۶ میں فرمایا: إِنَّا زَيَّنَّا ٱلسَّمَآءَ ٱلدُّنْيَا بِزِينَةٍ ٱلْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ ''ہم نے آسمان دنیا کو سیاروں سے سنوارا، مزین کیا ہے'' (الصافات۔۶)

جن سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ میں سے ایک آسمان دنیا کی وسعتیں اس قدر ہوں ان کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ زمین کے ان سات حصاروں **(layers of atmosphere)** کو بیان کرنے کیلئے بھی انہیں ہی استعمال کیا گیا ہے۔

1. Troposphere 2. Stratosphere 3. Ozonosphere 4. Mesosphere

5. Thermosphere 6. Ionosphere 7. Exosphere

سورۃ المومنون کی آیات ۱۲۔۱۶ میں انسان کی تخلیق اور انجام کے متعلق بیان فرمانے کے بعد آیت ۱۷ میں بتایا:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ ٱلْخَلْقِ غَٰفِلِينَ ﴿١٧﴾

''اور اس سے قبل تمہارے اوپر سات طبقات اوپر تلے بنا دیئے اور ہم اپنی مخلوق (کی حفاظت) سے کبھی غافل نہیں ہوتے''

لفظ طَرَآئِقَ کا مادہ 'طرق'' ہے اور اس کے معنی ہیں کسی چیز کی طرف پہنچنے کا راستہ۔وہ چیز جو ایک دوسرے کے ساتھ متصل ہو۔آیت مبارکہ میں ہماری تخلیق سے قبل ہمارے اوپر سات آسمانوں کی تخلیق کے ذکر کی بجائے سَبْعَ طَرَآئِقَ کی تخلیق کے متعلق بتایا۔

وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾

''اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں'' (سورۃ النباء۔۱۲)

یہ سَبْعَ طَرَآئِقَ اور ''سَبْعًا شِدَادًا'' زمین کے اوپر **(Layers of earth's atmosphere)** ہمارے لئے سات محفوظ حصار ہیں جو زمین پر موجود زندگی کی حفاظت اور سہولت کا ذریعہ ہیں۔ان کو تخلیق کرنے کا مقصد مخلوق کی حفاظت وسہولت ہے وَمَا كُنَّا عَنِ ٱلْخَلْقِ غَٰفِلِينَ o ''اور ہم اپنی مخلوق کی جانب سے غافل نہیں ہوتے''۔ واضح ہوا کہ زمین کے اوپر سات حفاظتی حصاروں کو سَبْعَ سَمَٰوَٰتٍ بیان نہیں کرتے اور انسان کیلئے ان سات آسمانوں کی حدود اور ان کے متعین فرائض کے بارے میں معلومات کا حصول ابھی باقی ہے لیکن ہم اس کی وسعتوں کو کبھی سمیٹ نہیں پائیں گے کہ اللہ رب العزت تو انہیں ہر لمحہ پھیلائے جا رہا ہے۔سبحان اللہ!